© rasailojaraid.com

انتخاب مجلس احرار اسلام موضع اصحابہ ضلع جھنگ

مجلس احرار اسلام کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس گزشتہ دنوں ضلع جھنگ کے تنظیمی دورہ پر گئے۔ اس دوران مختلف احباب سے ملاقات کے بعد موضع اصحابہ، چاہ کالی مال (ضلع جھنگ) میں مجلس احرار اسلام کی شاخ قائم کی۔ ۱۴ رجب ۱۴۱۶ھ مطابق ۷ دسمبر ۱۹۹۵ء کو میاں محمد اویس کی صدارت میں احباب کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں رکنیت سازی کے بعد متفقہ طور پر درج ذیل عہدیدار چنے گئے۔

عاشق حسین صاحب: امیر
عبدالمطید صاحب: ناظم
عبدالرشید صاحب: ناظم اطلاعات و نشریات

مجلس شوریٰ: قاری محمد اصغر عثمانی، ڈاکٹر محمد ارشد، ماسٹر محمد اکرم، ماسٹر عبدالمجید شاکر، ماسٹر محمد حنیف۔

بعد ازاں قاری محمد اصغر عثمانی کی دعاء کے ساتھ اجلاس اختتام پزیر ہوا۔

لوٹا نامہ

نادر گوہلوی (کراچی)

ہے لوٹوں کے آگے کسی کی مجال؟ ان کی تو بٹتی ہے جوتوں میں دال
کوئی دور ہو یہ حکومت میں ہیں قیامت کی یہ لوگ چلتے ہیں چال
مدوّر، مربّع، مثلّث وہ پیٹ وہ اکڑی سی گردن، وہ ابھرے سے گال
یہ ان کا زمانہ ہے گھپلوں کا دور شرافت کی چھٹی دیانت کا کال
یہ ٹھیکے ہی ٹھیکے یہ پرمٹ ہی پرمٹ گزرتے ہیں ان کے یونہی ماہ وسال
نہ کیوں ان کو بھائیں کرنسی کے نوٹ کہ گھوڑوں کی گرتی ہے سبزے پہ رال
پکڑلو، جھپٹ لو، اچک لو، گرادو یہ گھونسے یہ مُڈے کی سُر اور یہ تال
یہ عقدہ کشایان وقانون سازاں یہ گیدڑ کا دل اور سوّر کی کھال
ہے منشورِ لوٹاں یہی مختصر ہو جیسے بھی ممکن، بنانا ہے مال
غریبوں کو رزق و لباس و مکان ہر چیز مہنگی ہے، ہر شے کا کال
ان سے تو اب قوم آگئی ہے تنگ خدایا تو ہم سے مصیبت یہ ٹال

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابو ذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ

نعت

کارواں لٹ گیا، دل ستاں گم ہوا، اب جو بچھڑے ہیں ساتھی کدھر جائیں گے
یا مرادِ محبت ملے گی ہمیں یا پھر ارماں لے کے ہی مر جائیں گے

ہم ہیں گل آشنا، ہم تو ہیں باغباں، ہم سے قائم ہے ساری بہارِ چمن
ہم جو خاطر میں لائے نہ صیاد کو، ہم خزاں سے بھلا کیسے ڈر جائیں گے

ہم نقیبِ خلوص و اسیرِ وفا، ہم نے معیارِ الفت دو بالا کیا
روئیں گے یاد کر کر کے اہلِ نظر، کارنامے ہم ایسے بھی کر جائیں گے

درد و غم لے کے آخر کہاں جائیں ہم، اہلِ دل کی یہاں کوئی قیمت نہیں
آپ ہی ہاتھ اپنا بڑھا دیجئے، ورنہ تنہا ہی بے راہ بر جائیں گے

راستہ ہے کٹھن، اور سفر پُرخطر، پھر بھی کچھ غم نہیں
اپنا سایہ ہی سمجھیں، مگر ساتھ لیں، پھر تو ہم باخبر بے خطر جائیں گے

غنچہ ہائے تبسم، سخن کے گہر، آپ کی ہی نگاہوں کے برق و شرر
ہوش و حیرت کے دامن میں سمٹے ہوئے، ساتھ تاحدِ فکر و نظر جائیں گے

© rasailojaraid.com